ہفتہ، 04 فروری، 2017

URDU DAILY HAMARA SAMAJ PATNA

روزنامہ ہمارا سماج پٹنہ

दैनिक हमारा समाज पटना

ایم ایم اے ایف یو میں وائس چانسلر کی بحالی یونیورسٹی ایکٹ کے منافی: انصاری

پٹنہ 03 فروری: عبدالقیوم انصاری سکریٹری انجمن ترقی اردو بہار، ممبر سینٹ مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسیٹی نے پریس بیان جاری کر کے کہا کہ حال کے دنوں میں مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسیٹی کے وائس چانسلر غیر اردو داں کو بنایا گیا ہے جو یونیورسیٹی ایکٹ کے منافی ہے۔ اس لئے اس یونیورسیٹی کا قیام عربی، فارسی کے ترقی کیلئے کیا گیا ہے اور عالم، فاضل کے مدارس کے طلباء وطالبات کا امتحان لینے کی ذمہ داری اس یونیورسیٹی کو دی گئی ہے۔ جناب انصاری نے گورنر بہار کو مکتوب لکھ کر جلد سے جلد پٹنہ یونیورسیٹی یا پٹنہ یونیورسیٹی کے صدر شعبہ اردو کو مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسیٹی کے انچارج وائس چانسلر تقرر کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کئی روز گزر جانے کے بعد بھی انچارج وائس چانسلر نے مولانا مظہر الحق یونیورسیٹی کا چارج نہیں لیا ہے۔ جس کے وجہ سے یونیورسیٹی کا کام متاثر ہے۔

مولانا مظہر الحق عربی فارسی ترقی کے راہ پر گامزن ہے۔ جناب عامر سبحانی پرنسپل سکریٹری محکمہ اقلیتی فلاح اور چودھری شرف الدین کی کاوشوں اور کوششوں سے مظہر الحق کے بلڈنگ کے لئے اکسپرٹ آرکیٹکچر کے ذریعہ یونیورسیٹی کے بلڈنگ کے لئے خاکہ تیار کر لیا گیا ہے۔ جلد ہی یونیورسیٹی کے بلڈنگ کا تعمیری کام شروع کیا جانے والا ہے۔ اس سلسلے میں گزشتہ دنوں انجمن ترقی اردو بہار کا وفد محکمہ تعلیم کے پرنسپل سکریٹری جناب آر کے مہاجن سے ملا تھا وہ بھی جلد سے جلد یونیوسیٹی کے بلڈنگ کے تعمیر کا کام شروع کرنے کے حق میں ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار حکومت بہار بھی چاہتے ہیں کہ مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسیٹی کا ادھورا کام پورا کر لیا جائے۔ جناب عبدالغفور صاحب وزیر اقلیتی فلاح حکومت بہار، جناب عامر سبحانی صاحب پرنسپل سکریٹری محکمہ اقلیتی فلاح کے کاوشوں سے مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسیٹی کے کیمپس

میں گرلس اور بوائز ہاسٹل کے لئے 18 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ یہ کام جلد شروع کیا جانا ہے۔ یونیورسیٹی احاطہ میں مٹی بھرنے کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ بہت جلد باؤنڈری کا کام مکمل کرنے کے بعد تعمیر کام شروع کیا جانا ہے۔ حال کے دنوں میں یونیورسیٹی میں جناب ڈاکٹر اعجاز عالم کنٹرولر آف اکزامنیشن مولانا مظہر الحق یونیورسیٹی گورنر بہار کے حکم کے مطابق بحال کئے گئے۔ جو ایک نیک دل انسان ہیں جو یونیورسیٹی کے شبیہ کو بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ یونیورسیٹی میں جناب چودھری شرف الدین رجسٹرار مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسیٹی کی کارکردگی قابل ستائش ہے۔ امید ہے کہ جلد سے جلد یونیورسیٹی کے تعمیری کاموں میں دلچسپی لیکر یونیورسیٹی کے بلڈنگ کی تعمیر کرانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اس یونیورسیٹی کے قیام کے لئے شروع کے دنوں میں جناب لالو پرساد نے دلچسپی لیکر محترمہ رابڑی دیوی کے دور حکومت میں یونیورسیٹی میں نئے وائس چانسلر جناب شرف عالم صاحب کو بنایا تھا۔ اور اس وقت عبدالقیوم انصاری کو او ایس ڈی کے حیثیت سے کام کرنے کا موقع ملا۔ دونوں نے مل کر جناب لالو پرساد یادو اور محترمہ رابڑی دیوی سے مل کر دفتر کے لئے تین پولو روڈ اور 25 لاکھ روپے حاصل کر کے یونیورسیٹی کو استحکام بخشنے میں اور اس یونیورسیٹی کا پہلا اکاؤنٹ کینرا بینک میں کھولا گیا جس میں جناب شرف عالم صاحب نے 25000 روپے اپنے ذاتی مد سے اور عبدالقیوم انصاری نے بھی 25000 روپے اپنے ذاتی مد سے دیکر پہلا اکاؤنٹ کھولا تھا۔ بعد میں چل کر یونیورسیٹی ایک تناور درخت کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ شروع کے دنوں میں یونیورسیٹی کے دفتر کے لئے نہ مکان تھا نہ پیسے تھے نہ کوئی اثاثہ تھا۔ میرے اور شرف عالم صاحب کے لگاتار کاوشوں سے اس وقت بلڈنگ کے وزیر جناب چندریکا رائے نے تین پولو روڈ دفتر کے لئے دینے کی سفارش کی اور اس کے بعد محترمہ رابڑی دیوی وزیر اعلیٰ بہار نے تین پولو روڈ دفتر کے لئے اور 25 لاکھ کی منظوری دیکر یونیوسیٹی کو استحکام بخشا۔ بعد میں جب جناب نتیش کمار وزیر اعلیٰ بہار بنے تو یونیورسیٹی کے دفتر کیلئے ہارڈنگ روڈ میں عبدالقیوم انصاری ایڈیٹوریم میں جگہ دیا۔ اس یونیورسیٹی کے گرانٹ میں بھی کافی اضافہ کیا جس کے نتیجے میں یونیورسیٹی ترقی کر رہا ہے۔ اس کے پہلے مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیوسیٹی ایکشن کمیٹی بنا کر لگاتار یونیورسیٹی کے قیام کے لئے کوشش کی گئی ساتھ ہی ہائی کورٹ میں مقدمہ بھی دائر کیا گیا اور گورنر سے بھی لگاتار رابطہ کیا گیا۔ مولانا مظہر الحق عربی فاری یونیورسیٹی کے ایکشن کمیٹی کے چیئرمین جناب احمد اشفاق کریم بنائے گئے تھے اور اس کے جنرل سکریٹری عبدالقیوم انصاری تھے ایکشن کمیٹی کے کاوشوں سے جناب چودھری محبوب علی قیصر ریاستی وزیر تعلیم یونیوسیٹی کو عملی شکل دینے کیلئے فائل کو وزیر اعلیٰ بہار کو بھیجا تھا جس کے بعد وزیر اعلیٰ نے جناب شرف عالم صاحب کا نام وائس چانسلر کے لئے گورنر بہار کو بھیجا۔ اس کے بعد شرف عالم صاحب وائس چانسلر بنائے گئے تھے۔ اس طرح یونیوسیٹی ترقی کے راہ پر گامزن رہا۔ کچھ لوگ یونیورسیٹی کے شبیہ کو بگاڑنے کی لگاتار کوشش کر رہے ہیں جو درست نہیں ہے۔ اس نوزائدہ اقلیتی ادارہ کو پھلنے پھولنے کا موقع دینے کی ضرورت ہے۔